چمن زارِ عندلیباں
شرح
گلزارِ دبستاں
حضرت علامہ حلیم احمد اشرفی
نوریہ بکڈپو
براؤں شریف
ضلع سدھارتھ نگر

باسمہ تعالیٰ

# چمن زار عندلیباں

ترجمہ

# گلزار دبستاں

مترجم

تلمیذ حضرت صدر الافاضل

حضرت علامہ حلیم احمد اشرفی
دار العلوم امجدیہ کراچی

نوریہ بکڈپو براؤں شریف ضلع سدھارتھ نگر یوپی ۲۷۲۱۵۳

الحمدللہ رب العالمین — والعاقبۃ للمتقین، والصلوٰۃ والسلامُ علی نبینا اشرف الانبیاء والمرسلین. وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ المھدیین الی یوم الدین—

موجودہ زمانہ میں جبکہ لوگ محنت سے جی چراتے ہیں اور ہر کام بے کدو کاوش کے حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں الا ماشاء اللہ۔ یہ سہل پسندی اور تن آسانی ہمارے طلباء میں بھی آچکی ہے اور مدارس میں بھی تحصیل علم کیلئے محنت و جانفشانی نہ کرنا طلباء کا مزاج بنتا جارہا ہے یہ افسوس ناک بات ہے۔

بعض احباب کا اصرار ہوا کہ درسی کتاب گلزارِ دبستان کا اردو میں ترجمہ لکھ دیجئے۔ ان کے تعمیل حکم کیلئے یہ ترجمہ گلزارِ دبستان آپ کے سامنے حاضر ہے اگر آپ کو کوئی خامی نظر آئے تو انسان خطا و نسیان سے مرکب ہے۔ اس پر محمول کرتے ہوئے مجھے معذور رکھیں اور معاف فرمائیں۔ اس کارِ خیر میں دارالعلوم امجدیہ کے چند طلباء نے میری معاونت کی۔ ایک محمد عظمت خان مغل اختری دوسرا محمد اسمٰعیل نقشبندی ملتانی ان دونوں عزیز طالب علموں نے میرا ساتھ نہ دیا ہوتا تو یہ کام تقریباً مشکل ترین کام ہو جاتا۔ اس لئے کہ میں ضعفِ نگاہی و بصارت کا مریض ہوں دعا ہے اللہ رب العزت ان دونوں مذکور طلباء کو علم دین حاصل کرنے کا شوقِ بلیغ عطا فرمائے۔ آمین بجاہ نبینا الصادق والامین مادامت السموت والارضین—

فقط: بندۂ آسی الٰی رحمت باری

حلیم احمد اشرفی نعیمی

خادم دارالعلوم امجدیہ کراچی



(۱) اِن فقروں میں اِضافت کی ترکیبوں کو دیکھو اور خیال کرو

آبِ زر۔ کفِ دست۔ دلِ من۔ سروے۔ رگِ پا۔ سُمِ خر۔ دَمِ آب۔

(۲) صفت موصوف کی ترکیبوں کو دیکھو اور خیال کرو

شیر نر۔ اسپِ چابک۔ خطِ خوب۔ نانِ گرم۔ آبِ خنک۔ رنگِ شوخ۔ رَختِ کہنہ۔ کلاہِ نو۔

(۳) دیکھو ان جملوں میں موصوف، مفرد اور صفتیں مرکب ہیں

گل خوش رنگ۔ آواز دلکش۔ کتاب خوشخط۔ پیر خم کمر۔ زن خوب رُو۔ طفلِ نوخیز۔

(۴) دیکھو یہ خبری جملے ہیں، ان کے واحد اور جمع پر خیال کرو۔

احمد ذہین ست۔ ہمہ خوب اند۔ محمود غنی ست۔ کارد کند ست۔ دلہا خوش اند۔ چاقو تیز ست۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمده ونصلی ونسلم علی رسوله الکریم وعلی اله واصحابه اجمعین الیٰ یوم الدین

(۱) آبِ زر۔ کفِ دست۔ دلِ من۔

سونے کا پانی۔ ہاتھ کی ہتھیلی۔ میرا دل۔ اس کا سر۔ (اس کا خیال) پاؤں کی رگ۔
گدھے کا کھر۔ پانی کا گھونٹ۔

لفظ جب اکیلا ہو تو اس کو مفرد کہتے ہیں اور دو الفاظ کو معلوم طریقے سے یکجا کیا جائے تو اس کو مرکب کہتے ہیں اور مرکب کی پہچان یہ ہے کہ لفظ اول کے حرف آخر کے نیچے زیر کو دیا جاتا ہے اور اگر ترکیب اضافی ہو تو پہلے کو مضاف کہتے ہیں اور دوسرے کو مضاف الیہ اور اگر ترکیب توصیفی ہو تو پہلے کو موصوف کہتے ہیں اور دوسرے کو صفت۔

## ترکیب توصیفی کے فقرے:

(۲) نرِ شیر۔ چالاک گھوڑا۔ اچھی لکھائی۔ گرم روٹی۔ ٹھنڈا پانی۔ گہرا رنگ۔ پرانا سامان۔ نئی ٹوپی۔

(۳) اچھے رنگ والا پھول۔ دل کو لبھانے والی آواز۔ اچھی لکھی ہوئی کتاب۔ جھکی ہوئی کمر والا بوڑھا۔ خوبصورت عورت۔ نوجوان لڑکا۔

(۴) احمد ذہین ہے سب اچھے ہیں۔ محمود کند ذہن ہے۔ چھری بغیر دھار کے ہے۔ (کاٹتی نہیں ہے) سارے دل خوش ہیں۔ چاقو تیز ہے۔



(۱) ضمیروں کی ترکیب کی خبری حالت پر اور ان کے واحد اور جمع پر خیال کرو

او ہست۔ آنہا ہستند۔ تو ہستی۔ شما ہستید۔ من ہستم۔ ما ہستیم۔

(۲) ضمیروں کی اضافت کی حالت دیکھو

خر اوبود۔ خر آنہا بود۔ کتاب تو کجاست؟ خط شما خوب ست۔ خط من بد نیست۔ سگ ماست۔

(۳) ان کی فاعلی حالت پر غور کرو

اومی گوید۔ آنہامی روند۔ تو چرا رفتی؟ شما دیدید؟ من دادم۔ ما گرفتیم۔

(۴) مفعول کی حالت دیکھو

اورا۔ آنہارا۔ ترا۔ شمارا مرا۔ مارا

(۵) یہ فعل لازم ہیں فاعل اور فعلوں کے واحد اور جمع پر خیال کرو

احمد آمد۔ ہمہ بودند۔ احمد تو میروی؟ شما کے میروید؟ من می آیم۔ ما نمی آئیم۔

(۶) یہ فعل متعدی ہیں فاعل کے ساتھ ان کے مفعول پر بھی خیال کرو

احمد خط نوشت۔ ہمہ سلامش کردند۔ تو درس گرفتی؟ شما کتابم دیدید؟ سگے دیدم۔ بطے دیدیم۔

(۷) مختلف فعلوں کی گردانیں مشق کیلئے ان کے زمانوں پر خیال کرو

(۱) او مشق می کند۔ آنہا زور می کنند۔ تو چہ می کنی؟

(۲) او بخانہ نمی رود۔ آنہامی روند۔ آنہا شیر می خورند۔ تو بمدرسہ میروی؟ شما کاری کنید؟ من کاری کنم۔ مشق نمی کنم۔

(۳) او نان نمی خورد۔ ما نشستہ بودیم۔ تو خط نمی نویسی؟ شما آب نمی خورید؟ من درس میگیرم۔ ما قلم نمی دہیم۔ شما بازار نمی روید؟ من بالا می(۱) روم۔ ما پائیں نمی رویم۔

(۱) وہ ہے۔ وہ سب ہیں۔ تو ہے۔ تم ہو۔ میں ہوں۔ ہم ہیں۔

(۲) اس کا گدھا تھا۔ ان سبھوں کا گدھا تھا۔ تیری کتاب کہاں ہے۔ آپ سب کی لکھائی اچھی ہے۔ میری لکھائی بری نہیں ہے۔ ہمارا کتا ہے۔

(۳) وہ کہتا ہے۔ وہ سب جاتے ہیں یا وہ سب چلتے ہیں۔ تو کیوں گیا۔ تم لوگوں نے دیکھا میں نے دیا۔ ہم نے پکڑا۔

(۴) اس کو (اس کیلئے) ان سبھوں کو (ان سبھوں کیلئے)۔ تجھ کو تم سب کو۔ مجھ کو۔ ہم کو

(۵) فعل لازم

احمد آیا۔ سب لوگ تھے۔ احمد تو جاتا ہے؟ تم کب جاتے ہو یا آپ کب جاتے ہیں۔ میں آ۔ ہوں۔ ہم نہیں آتے ہیں۔

(۶) فعل متعدی

اردو میں فعل متعدی کی پہچان یہ ہے کہ جب اس کا معنیٰ کیا جائے تو "نے" آتا ہو۔

احمد نے خط لکھا۔ سب نے اس کو سلام کیا۔ تو نے سبق لیا؟ تم لوگوں نے میری کتاب دیکھی؟ میں نے ایک کتا دیکھا۔ ہم نے ایک بلی دیکھی۔

## مختلف فعلوں کی گردانیں مشق کیلئے

(۱) وہ مشق کرتا ہے۔ وہ سب زور کرتے ہیں۔ تو کیا کرتا ہے۔

(۲) وہ گھر کو نہیں جاتا ہے۔ وہ سب جاتے ہیں۔ وہ سب دودھ پیتے ہیں۔ تو مدرسہ کو جاتا ہے؟ تم لوگ کام کرتے ہو؟ میں کام کرتا ہوں۔ ہم مشق نہیں کرتے ہیں۔

۳۔ وہ روٹی نہیں کھاتا ہے۔ (وہ کھانا نہیں کھاتا ہے) ہم لوگ بیٹھے تھے۔ تو خط نہیں لکھتا ہے؟ تم لوگ پانی نہیں پیتے ہو؟ میں سبق لیتا ہوں۔ ہم قلم نہیں دیتے ہیں۔ تم لوگ بازار نہیں جاتے ہو؟ میں اوپر جاتا ہوں۔ ہم نیچے نہیں جاتے ہیں۔



(۴) او گفتہ بود۔ آنہا گفتہ بودند۔ تو دیدہ بودی؟ شما خواندہ بودید؟ من نہ گرفتہ بودم۔ ما نشستہ بودیم۔

(۵) او طلبیدہ است۔ آنہا شنیدہ اند؟ تو چیزے شنیدی؟ شما چہ می شنیدید؟ من طلبیدم۔ ما نہ طلبیدم۔

(۶) او راہ رفتن نمی تواند۔ آنہا کے رفتن می توانند؟ تو حالا نوشتن می توانی؟ شما خواندن می توانید؟ من ہنوز گفتن نمی توانم۔ ما نشستن نمی توانیم۔ آں شکستہ بود۔

## مشق کیلئے صیغہ امر کے مختلف جملے :

(۱) آب بیار۔ زود بیار۔ خم شو۔ پیش بیار۔ پس تر بنشیں۔ کتاب واکن۔ ورق بگرداں۔ ایں رانجواں ہجا کن باز خواں۔ از سر خواں۔ بلند خواں۔ حفظ کن۔ گوش کن۔ از یادت(۲) نہ رود۔ بس کن، بس کن۔

(۲) محکم بگیر۔ زود بنویس۔ زود باش۔ زود برو۔ زود بیار۔ بگذار کہ برود۔ مگذار کہ نپرد۔ دست چپ برگرد۔ پس پس بیا۔ پیش پیش برو۔ دست راست ببیں و بنویس۔ پائے چپ بردار۔ آہستہ برو۔

(۳) پیش شو پیش۔ صبر کن۔ آرام بگیر۔ دروں بیا۔ از خانہ برآ۔ قدرے آب بگیر۔ باز گو۔ ہوش دار۔ ساعتے پس برو۔ ایں را بنویس۔ درست بنشیں۔ سر مشق پیش گیر۔ زود بنویس۔

## چھوٹے چھوٹے جملے مشق کیلئے :

۱) اجازت ست؟ بیروں روم؟ آب بخورم؟ میروم و می آیم۔ او سیب می خورد۔

۴۔ اس نے کہا تھا۔ ان سب لوگوں نے کہا تھا۔ تو نے دیکھا تھا؟ تم لوگوں نے پڑھا تھا؟ میں نے نہیں پکڑا تھا' (میں نے اختیار نہیں کیا تھا یا میں نے نہیں لیا تھا) ہم بیٹھے تھے۔

۵۔ اس نے طلب کیا ہے۔ (اس نے تلاش کیا ہے' اس نے مانگا ہے) ان لوگوں نے سنا ہے' تم نے کچھ سنا؟ تم لوگ کیا سنتے تھے۔ میں نے طلب کیا (میں نے مانگا) ہم نے طلب نہیں کیا' (ہم نے نہیں مانگا۔)

۶۔ وہ راستہ نہیں چل سکتا ہے۔ وہ لوگ کب چل سکتے ہیں۔ تو اب لکھ سکتا ہے؟ تم لوگ پڑھ سکتے ہو؟ میں ابھی نہیں کہہ سکتا ہوں۔ ہم بیٹھ نہیں سکتے ہیں۔ وہ ٹوٹا ہوا تھا۔

## صیغہ امر کے مختلف جملے :

۱۔ پانی لاؤں۔ جلدی لاؤ۔ جھک جاؤ۔ سامنے لاؤ۔ بہت پیچھے بیٹھو۔ کتاب کھولو۔ ورق پلٹو۔ اس کو پڑھو۔ ہجے کرکے پھر پڑھو۔ شروع سے پڑھو۔ اونچی آواز سے پڑھو۔ زبانی یاد کرو۔ غور سے سنو۔ تیری یاد سے نہ جائے۔ (بھولو نہیں) بس کرو۔ بس کرو۔

۲۔ مضبوط پکڑو۔ جلدی لکھو۔ جلدی کرو۔ جلدی جاؤ یا جلدی چلو۔ جلدی لاؤ۔ چھوڑو تاکہ وہ جائے۔ نہ چھوڑو کہ وہ نہ اڑے۔ بائیں ہاتھ مڑو پیچھے پیچھے آ۔ آگے آگے چلو۔ داہنا ہاتھ دیکھو اور لکھو۔ بایاں پاؤں اٹھاؤ۔ آہستہ جاؤ یا آہستہ چلو۔

۳۔ سامنے ہو سامنے۔ صبر کر۔ آرام لو۔ اندر آؤ۔ گھر سے نکلو۔ تھوڑا پانی لو۔ پھر کہو یا دوبارہ کہو۔ ہوش رکھو۔ ایک گھڑی بعد جاؤ یا ایک گھڑی بعد چلو۔ اس کو لکھو۔ صحیح بیٹھو۔ خوشخطی کی کاپی سامنے رکھو۔ جلدی لکھو۔

## مشق کیلئے چھوٹے چھوٹے جملے :

۱۔ اجازت ہے؟ میں باہر جاؤں؟ میں پانی پیوں؟ میں جاتا ہوں اب آ...



خط می نویسد۔ احمد کجا میروی؟ باش باش(۱) کہ میرسم۔ ساعتے آرام بگیر۔ احمد میرود تو ہم برو

۲) قلمت چہ شد؟ در قلمدان باشد۔ او حفظ می خواند۔ تو دیدہ می خوانی۔ ایں ہمان ست۔ آں مالِ شماست۔ ایں مال ماست۔ ہمہ آنجا ہستند۔ شب انجا بودند۔ ہماں وقت رفتند یکے نماند۔

۳) ہیچ کس نرفتہ۔ او کیست؟ چہ کارہ ست؟ ہمین ست۔ خیر دیگر ست۔ نہ این ست نہ آن ست۔ فردای روم چہ حکم ست؟ ایں رای گیرم عیب کہ ندارد؟ بگیر عیبے نیست۔ ہمہ اش تراست۔

۴) خیلے بلند ست۔ احمد کجا ماندہ؟ پس پس می آید۔ یکے حرف می زند۔ گاہ گاہ میروم چنین ست یا چناں؟ ہملد ہید۔ دیگر ندارم۔ خدا کہ ندارم۔ خیر من ہم نمی خواہم۔ بکار ندارم۔ ایں چہ می خواند؟

۵) انجا کہ می ماند؟ او احمق ست۔ عجب احمقے ست! سخت بے عقل ست۔ عجب بے کمالیست! بالا بود' بزمیں افتاد۔ سرش بسنگ خورد۔ استخوانش ریزہ ریزہ شد۔ ایں سیاہ ست یا کبود؟(۲) ایں گلنار ست یا نارنجی؟

## ضمیریں اور ان کی مختلف ترکیبیں مشق کیلئے :

۱) پیش او ہست؟ او دارد؟ او سگے دارد؟ پیش شاں ہست۔ آنہا دارند۔ آنہا گربہ دارند۔ پیشت ہست؟ اسپ داری؟ پیشت اسپ ہست۔ پیش شماہست۔ پیش شاخرو سے ہست؟ شما سگ دارید؟ پیش من ست۔ کارد او پیش من ست۔ ...ارم۔ پیش ماہست۔ پیش ماشتر ست۔ ما داریم۔ ماشتر داریم۔

سیب کھاتا ہے۔ وہ خط لکھتا ہے۔ احمد آپ کہاں جاتے ہیں۔ ٹھہرو ٹھہرو کہ میں پہنچتا ہوں۔ ایک گھڑی آرام لو (کرو)۔ احمد جاتا ہے تو بھی جا۔

۲۔ آپ کا قلم کیا ہوا؟ قلم دان میں ہوگا۔ وہ حفظ پڑھتا ہے۔ (زبانی) یاد کرتا ہے۔ تو دیکھ کر پڑھتا ہے۔ یہ وہی ہے۔ وہ تمہارا مال ہے یہ ہمارا مال ہے۔ سب وہاں ہیں۔ رات کو سب لوگ یہاں تھے۔ اسی وقت سب چلے گئے کوئی ایک نہ رہا۔

۳۔ کوئی شخص نہیں گیا ہے۔ وہ کون ہے؟ وہ کیسا آدمی ہے۔ یہی ہے اچھا دوسرا ہے۔ نہ یہ ہے نہ وہ ہے۔ کل میں جاتا ہوں کیا حکم ہے؟ میں اس کو لیتا ہوں عیب کون نہیں رکھتا ہے۔ تو لے کوئی عیب نہیں ہے۔ اسکے تمام آپ کیلئے ہیں۔

۴۔ بہت اونچا ہے۔ احمد کہاں رہ گیا ہے؟ وہ پیچھے پیچھے آتا ہے۔ کسی سے وہ بات کررہا ہے۔ (کرتا ہے) کبھی کبھی نہیں جاتا ہوں۔ ایسا ہے یا ویسا؟ ہمیں آپ لوگ دیں۔ دوسرا میں نہیں رکھتا ہوں۔ خدا کی قسم کہ میں نہیں رکھتا ہوں۔ خیر میں بھی نہیں چاہتا ہوں مجھے ضرورت نہیں ہے۔ یہ کیا پڑھتا ہے؟

۵۔ یہاں کون رہتا ہے۔ وہ بے وقوف ہے۔ وہ ایک عجیب بے وقوف ہے۔ انتہائی بے وقوف ہے۔ وہ عجیب بے ہنر ہے۔ وہ اوپر تھا۔ وہ زمین پر گر پڑا۔ اسکے سر کو پتھر نے کھایا۔ اسکی ہڈی چور چور ہوگئی۔ یہ کالا ہے یا نیلا۔ یہ سرخ ہے یا نارنگی رنگ کا۔

## ضمیریں اور ان کی مختلف ترکیبوں کی مشق :

۱۔ اس کے سامنے ہے وہ رکھتا ہے؟ وہ ایک کتا رکھتا ہے؟ (اس کے پاس ایک کتا ہے) ان سب کے سامنے ہے۔ وہ سب رکھتے ہیں۔ وہ سب بلی رکھتے ہیں۔ آپ کے سامنے ہے؟ تو گھوڑا رکھتا ہے؟ تیرے سامنے گھوڑا ہے۔ تمہارے سامنے ہے۔ تمہارے سامنے ایک مرغا ہے؟ تم کتا رکھتے ہو؟ میرے سامنے ہے۔ اس کی چھری میرے سامنے ہے میں بندہ چھری رکھتا ہوں۔ ہمارے سامنے ہے۔ ہمارے سامنے اونٹ ہے۔ ہم رکھتے ہیں۔ ہم اونٹ رکھتے ہیں۔



۲) خروس من پیش تست؟ پیش من نیست۔ پیش بندہ نیست۔ یابوے من پیش شما است؟ پیش مانیست۔ مانداریم۔ خر من پیش اوست۔ خر من پیش او نیست۔ او ندارد۔(۲) تیغی شما پیش من ست۔ پیش او نیست۔ او ندارد۔ کلاہ شما پیش آنہاست؟ خیر پیش آنہانیست۔ آنہا ندارند۔

۳) کلاہت پیش شاں ہست۔ خیر پیش شاں نیست۔ پیش آنہا نیست۔ کتابت پیش ماست۔ خیر پیش شمانباشد۔ پیش آنہاباشد۔ قلم ما پیش شان ست۔ پیش آنہا نیست۔ پیش خودت باشد۔ چاقوے شاں پیش تو نیست؟ پیش ماکے دیدید؟ پنسل آنہا پیش ماست۔ پیش شما کجا باشد؟ پیش شاں خود باشد۔

۴) پیش من بود۔ من داشتم بندہ داشتم۔ پیشت بود۔ تو داشتی؟ پیشش بود۔ او داشت۔ پیش ما بود۔ ما داشتیم۔ پیش شما بود۔ شما داشتید؟ پیش شاں بود۔ آنہا داشتند۔

۵) من نداشتم۔ بندہ نداشتم۔ تو نداشتی۔ ما نداشتیم۔ شما نداشتید۔ آنہا نداشتند۔ او نداشت۔

۶) پیش من نبود۔ پیشت نبود۔ پیشش نبود۔ پیش ما نبود۔ پیش شما نبود۔ پیش شاں نبود۔

دیکھو ہر قسم کی چیز کیلئے اور آدمی کیلئے اور وقت کیلئے کن کن لفظوں سے پوچھتے ہیں :

۱) ایں کیست؟ کدام کس ست؟ چہ کارہ ست؟ بہ بغلت چیست؟ ایں از کیست؟

۲۔ میرا مرغا آپ کے سامنے ہے؟ میرے سامنے نہیں ہے۔ مجھ بندے کے سامنے نہیں ہے۔ میرا ٹٹو تیرے سامنے ہے؟ ہمارے سامنے نہیں ہے۔ ہم نہیں رکھتے ہیں۔ (ہمارے پاس نہیں ہے) میرا گدھا اس کے سامنے ہے۔ میرا گدھا اس کے سامنے نہیں ہے۔ وہ نہیں رکھتا ہے۔ آپ کی چھڑی میرے پاس ہے اس کے پاس نہیں ہے۔ وہ نہیں رکھتا ہے۔ آپ کی چھڑی میرے پاس ہے۔ اس کے پاس نہیں ہے۔ وہ نہیں رکھتا ہے۔ آپ کی ٹوپی ان کے پاس ہے۔ خیر ان سب کے پاس نہیں ہے۔ وہ سب نہیں رکھتے ہیں۔

۳۔ آپکی ٹوپی ان سب کے سامنے ہے۔ خیر انکے پاس نہیں ہے۔ ان سب کے پاس نہیں ہے۔ آپکی کتاب ہمارے پاس ہے۔ خیر آپکے سامنے نہیں ہوگی۔ انکے پاس ہوگی۔ ہمارا قلم انکے پاس ہے۔ ان سب کے پاس نہیں ہے۔ خود آپکے پاس ہوگا۔ انکا چاقو تیرے پاس نہیں ہے؟ ہمارے پاس آپ نے کب دیکھا۔ انکی پنسل ہمارے پاس ہے۔ آپکے سامنے کہاں ہوگی۔ خود انکے پاس ہوگی۔

۴۔ میرے پاس تھی۔ میں(۱) رکھتا تھا۔ میں بندہ رکھتا تھا۔ آپ کے سامنے تھی۔ تو رکھتا تھا؟ اس کے سامنے تھی۔ وہ رکھتا تھا۔ ہمارے سامنے تھی۔ ہم رکھتے تھے۔ تمہارے سامنے تھی۔ تم رکھتے تھے؟ ان سب کے پاس تھی۔ وہ سب رکھتے تھے۔

۵۔ میں نہیں رکھتا تھا۔ میں بندہ نہیں رکھتا تھا۔ تو نہیں رکھتا تھا۔ ہم نہیں رکھتے تھے۔ تم سب نہیں رکھتے تھے۔ وہ سب نہیں رکھتے تھے۔ وہ نہیں رکھتا تھا۔

۶۔ میرے پاس وہ نہ تھا۔ تیرے پاس وہ نہ تھا۔ اس کے پاس نہ تھا۔ ہمارے پاس نہ تھا۔ تمہارے پاس نہ تھا۔ ان سب کے پاس نہ تھا۔

دیکھو ہر قسم کی چیز کیلئے اور آدمی کیلئے اور وقت کیلئے کن کن لفظوں سے پوچھتے ہیں:

ا۔ یہ کون ہے؟ کون آدمی ہے؟ کیسا شخص ہے؟ تیری بغل میں کیا ہے؟ یہ کس [illegible]

(۱) ماضی مطلق کا معنی بھی ماضی استمراری کا بھی ہو [illegible]



بدست چہ داری؟ چہ قدرست؟ دواتم پیش کہ بود؟ ایں چہ قدر باشد؟ کہ دادہ است بشما؟ ایں چیست؟

۲) کدام کس بشما دادہ است؟ سیب از کجا یافتی؟ بہی(۱) از کیست کتابم پیش کیست؟ تصویرہا از کجا بہم رسیدند؟ شما کدامش می خواہید؟ کدام یکے بہ احمد بدہم؟ احمد چرا اینجا نمی آید؟

۳) اکنوں چہ گونہ ست؟ کے می آید؟ خانہ محمود کجاست؟ بکدام محلّہ می نشیند؟ ساعت(۲) چند زدہ؟ چند ساعت روز بر آمدہ؟ شب چہ قدر گزشتہ؟ کتاب چند گرفتی؟ بنظر شما مالِ چندست؟ امروز چندم ماہ ست؟

## متفرق جملے مشق کیلئے:

۱) بیائید نشینید۔ سخنے دارم بشما۔ در قفس(۳) چیست؟ عجب مرغ خوش الحان ست۔ پوستینے می خواہم۔ از کجا بدست آید؟ تلاش می کنم۔ پیدا می شود۔ تمام روز گشتم دو تا یافتم۔ لباس شما چرک شدہ۔ امروز تبدیل می کنم۔ ہنوز گازر نیاوردہ است۔ پیراہن شما نجس شدہ۔ حالا بہ آب می(۴) کشم۔

۲) ہر صبح بہ ارک طنبوری زنند۔ گاؤرا دیدید؟ شاخ ندارد۔ ایں سنگ چہ قدر سنگین باشد؟ زنجیر ساعت بہ نیم۔ چند حلقہ دارد؟ قیمت ایں فیروزہ چہ باشد؟ فقیرے بردر [illegible] ست۔ بگو ماہم مہماں ہستیم۔ خانہ خانہ ما نیست۔ بگو بدروازہ بنشیند۔

سے ہے؟ (یہ کس کی ہے) تو ہاتھ میں کیا رکھتا ہے؟ کتنا ہے۔ دوات کس کے سامنے (پاس) تھی؟ یہ کتنا ہوگا۔ آپ کو کس نے دیا ہے۔ یہ کیا ہے؟

۲۔ کس آدمی نے آپ کو دیا ہے۔ سیب کہاں سے تو نے پایا ہے۔ بہی کہاں کا ہے۔ میری کتاب کس کے سامنے ہے؟ تصویریں کہاں سے اکٹھی ہوئیں (دستیاب ہوئیں) ان میں سے کونسی آپ چاہتے ہیں۔ کون سی ایک احمد کو میں دوں۔ احمد یہاں کیوں نہیں آتے ہیں۔

۳۔ اب وہ کیسا ہے۔ کب وہ آتا ہے۔ محمود کا گھر کہاں ہے۔ کس محلے میں وہ رہتا ہے۔ (بیٹھا ہے) گھڑی نے کتنا بجایا ہے۔ کتنی گھڑی دن نکلا ہے۔ رات کتنی گذری ہے۔ کتاب کتنے میں تو نے لی۔ آپ کی نظر میں کتنے کا مال ہے۔ آج چاند کی کتنی تاریخ ہے؟

## متفرق جملے مشق کیلئے :

۱۔ آپ آئیں۔ آپ بیٹھیں۔ ایک بات میں آپ سے رکھتا ہوں۔ پنجرے میں کیا ہے۔ عجیب خوش آواز پرندہ ہے۔ بالوں والا ایک چغہ میں چاہتا ہوں۔ کہاں سے ملے گا (حاصل ہوگا) میں تلاش کرتا ہوں۔ وہ ظاہر ہوتا ہے۔ تمام دن میں پھرا دو عدد میں نے پایا۔ آپ کا لباس میلا ہوگیا ہے۔ آج میں تبدیل کرتا ہوں ابھی دھوبی نہیں لایا ہے۔ آپ کا کرتہ ناپاک ہوگیا ہے۔ اب میں پانی میں ڈالتا ہوں۔ (اب میں پانی سے دھوتا ہے)

۲۔ ہر صبح کو قلعے میں نقارہ بجاتے ہیں۔ گائے کو آپ نے دیکھا؟ وہ سینگ نہیں رکھتی ہے۔ یہ پتھر کتنا سنگین ہوگا۔ گھڑی کی چین میں دیکھوں۔ کتنا کڑی وہ رکھتی ہے۔ اس فیروزہ کی قیمت کیا ہوگی؟ ایک فقیر دروازہ پر کھڑا ہوا ہے تو کہہ ہم بھی مہمان ہیں۔ گھر ہمارا [illegible]



۳) کار خودرا بانجام رسانیدی؟ زود بیار زود بیار۔ چابک بیار۔ اگر دیری کنی کار از دست می رود۔ اگر زود ترنمی کنی کار از تو میگیرم۔ آوازم کہ شنید ندہمہ ترسیدند۔ بارے سخنم گوش کردند۔ ہمہ شاں باہمدگر آزردگی دارند۔ خدا از دشمنم نگہ داشت۔

۴) چرا بگریزم؟ باکے نیست۔ من بلند بالا ہستم۔ شاپست قامت ہستید۔ او میانہ قدست۔ ریشش چہ قدر درازست۔ عجب ریش(۱) درازے دارد۔ کفش خودم گم کردم۔ نارنج از کجا آوردید؟ ہمابدہید۔ ہمیں یک دانہ ست۔ دیگر ندارم۔ حقا کہ ندارم۔

۵) بندہ امروز بہ لشکر رفتہ بودم۔ راہ(۲) غلط کردم۔ بسیار سرگرداں شدم۔ شما بخانہ رفتہ بودید؟ ایں شہر از علاقہ پنجاب ست۔ کیست کہ بز میں افتادہ؟ بے چارہ حال ست بسیار ختہ شدہ۔ بارش خیلے گراں بود۔ از پشت انداختہ بسایہ درخت آرام میگیرد۔

۶) احمد روز نامۂ اش آوردہ بود۔ حساب خود فیصل کردم۔ دہ روپیہ بذمہ شماہم نوشتہ۔ ہنوز بست روپیہ برودارم۔ بدبدہ(۳) آدم ست۔ خیر من ہم بدبگیر ہستم۔ صبح بزود میروم۔ سر راہش می گیرم۔ بندہ بایں کارہا غرض ندارم۔

۷) ملا فرقان خودرا خراب کرد۔ بعیش و عشرت افتاد۔ تمام مائش برباد داد۔ اکنوں غیر از حسرت چارہ چیست! روزے زنجیر(۱) خانہ می رود۔ پیش خدمت شما

۳۔ اپنے کام کو انجام تک تو نے پہنچایا؟ جلدی لاؤ جلدی لاؤ۔ چابک لاؤ (کوڑا لاؤ) اگر تو دیر کرتا ہے تو کام ہاتھ سے جاتا ہے (نکل جاتا ہے) اگر تو بہت جلد کام نہیں کرتا ہے تو میں تجھ سے لے لیتا ہوں۔ میری آواز جو کہ انہوں نے سنی وہ سب ڈر گئے۔ پھر میری بات کو انہوں نے سنا۔ وہ سب کے سب ایک دوسرے کے ساتھ رنجش رکھتے ہیں۔ خدا نے دشمن سے میری حفاظت کی۔

۴۔ میں کیوں بھاگوں؟ کچھ ڈر نہیں ہے۔ میں اونچے قد کا ہوں (لمبے قد) تم چھوٹے قد کے ہو۔ وہ میانہ قد کا ہے۔ اس کی داڑھی کس قدر لمبی ہے۔ وہ ایک عجیب لمبی داڑھی رکھتا ہے۔ میں نے اپنے جوتے کو گم کیا۔ نارنگی کہاں سے آپ لائے؟ ہمیں آپ دیں۔ یہی ایک دانہ ہے۔ دوسرا میں نہیں رکھتا ہوں۔ خدا کی قسم کہ میں نہیں رکھتا ہوں۔

۵۔ میں بندہ آج لشکر میں گیا تھا۔ میں راستہ بھول گیا میں بہت پریشان ہوا۔ آپ گھر کو گئے ہوئے تھے؟ یہ شہر پنجاب کے علاقے سے ہے۔ کون ہے جو زمین میں گرا پڑا ہے؟ بے چارہ مزدور ہے۔ بہت تھکا ہوا ہے اس کا بوجھ بہت بھاری تھا۔ پیٹھ سے ڈال کر (گرا کر) درخت کے سایہ میں آرام لیتا ہے۔

۶۔ احمد اس کی ڈائری لائے ہوئے تھا۔ میں نے اپنے حساب کا فیصلہ کیا۔ دس روپے آپ کے ذمہ بھی لکھے ہوئے ہیں۔ ابھی بیس روپے اس پر میں رکھتا ہوں نادہندہ آدمی ہے۔ خیر میں بھی بری طرح وصول کرنے والا ہوں۔ صبح جلدی سے میں جاتا ہے۔ سر راہ میں اس کو پکڑتا ہوں۔ میں بندہ ان کاموں میں کوئی غرض نہیں رکھتا ہوں۔

۷۔ ملا فرقان نے اپنے کو خراب کیا۔ عیش و عشرت میں وہ پڑا۔ اس سے [illegible] کو برباد کیا۔ اب حسرت کے سوا کیا [illegible]



کجاست؟ بازار رفتہ۔ ہمپائے آغا رفتہ۔ پئے کارے رفتہ۔ درونِ خانہ ست۔ خانہ را صفائی دہد۔ مگر ایں برادرے دارد۔

۸) خود شما چنیں کارہا چرا می کنید؟ پیش خدمت ما سلیقہ ندارد۔ برادر شما چہ می کند؟ غذا می خورد می آید۔ چہ می خوانید؟ ہماں کتاب دیروزہ ست۔ برادر شما چہ می خواند؟ ہمیں می خواند۔ ہرچہ اومی خواند من می خوانم۔ میروید اکنوں شمارا کے می بینم؟ فردا۔

۹) شما چرا می روید؟ چہ طور نہ روم؟ اگر نہ روم اومی آید۔ اگر صورت انیست من ہم بروم۔ اگر ایں کارے کردی گوی از میداں ربودی۔ ہرچہ او میکند می کنم۔ آب(۲) می بارد۔ بیائید دروں بنشینیم۔ پیش بندہ چرا می نشیند؟ اینجا چرا نمی نشینید؟ پہلویم بنشینید۔

۱۰) آغا ہرچہ کردید شما کردید۔ من ہمہ ہمیں فکر ہستم۔ ایں بسیار خوب ست۔ اگر نہ چنین ست شما بفرمائید۔ خیر ست؟ امروز متفکر بنظر می آئی۔ دلم ہم غمگین ست فکر چیست؟ فضل خداست۔ شما ہیچ فکر نہ کنید۔ خاطر جمع باشید۔ بآرام بنشینید۔

دیکھ مختلف وقتوں کیلئے کیا کیا لفظ ہیں اور کیونکر بولے جاتے ہیں:

۱) من اوّل بشما گفتہ بودم۔ پیش ہم گفتہ بودم۔ او پیشتر بمن گفتہ بود۔ خیر آخر بچشم خود می بیند۔ امسال خیلے گرانی ست۔ سال گذشتہ ایں حال نبود۔ سال آئندہ ارزانی می شود۔ دیروز(۱) اورا دیدم۔ پریروز خودش اینجا بود۔ پری پریروز خبر ندارم۔ امروز ہلال خواہد برآید۔

آپکا خدمتگار کہاں ہے۔ بازار گیا ہوا ہے۔ آغا کے ساتھ گیا ہوا ہے۔ کسی کام کیلئے گیا ہوا ہے۔ گھر کے اندر ہے۔ گھر کو صفائی دیتا ہے۔ شاید یہ ایک بھائی رکھتا ہے۔

۸۔ آپ ایسے کام خود کیوں کرتے ہیں؟ ہمارا خدمتگار سلیقہ نہیں رکھتا ہے۔ آپ کا بھائی کیا کرتا ہے۔ کھانا کھاتا ہے آتا ہے۔ تم سب کیا پڑھتے ہو۔ وہی کل کی کتاب ہے۔ آپ کا بھائی کیا پڑھتا ہے۔ وہ بھی پڑھتا ہے۔ جو کچھ وہ پڑھتا ہے۔ میں پڑھتا ہوں۔ آپ جاتے ہیں اب آپ کو کب میں دیکھوں گا؟ کل۔

۹۔ آپ کیوں جاتے ہیں۔ میں کس طرح نہ جاؤں۔ اگر میں نہ جاؤں وہ آئے گا۔ اگر صورت یہ ہے میں بھی جاؤں اگر یہ ایک کام آپ نے کیا تو میدان سے گیند تو لے گیا (بازی لے گیا) جو کچھ وہ کرتا ہے میں کرتا ہوں۔ پانی برستا ہے۔ تم لوگ آؤ ہم سب اندر بیٹھیں۔ بندے کے سامنے وہ کیوں نہیں بیٹھتا ہے۔ وہ یہاں کیوں نہیں بیٹھتا ہے۔ میرے پہلو میں (بغل میں) آپ بیٹھیں۔

۱۰۔ جناب جو کچھ آپ نے کیا آپ نے کیا۔ میں بھی اسی فکر میں ہوں۔ یہ بہت اچھا ہے۔ اگر ایسا نہیں ہے تو آپ فرمایئے۔ ٹھیک ہے؟ آج فکر مند آپ نظر آتے ہیں میرا دل بھی غمگین ہے۔ کیا فکر ہے۔ خدا کی مہربانی ہے۔ آپ کچھ فکر نہ کریں۔ آپ اطمینان سے رہیں۔ آپ آرام سے بیٹھیں۔

دیکھو مختلف وقتوں کیلئے کیا کیا لفظ ہیں اور کیونکر بولے جاتے ہیں:

۱۔ میں نے پہلے آپکو کہا تھا۔ پہلے بھی میں نے کہا تھا۔ اس نے پہلے مجھ سے کہا تھا۔ خیر آخر اپنی آنکھ سے وہ دیکھتا ہے۔ اس سال بہت مہنگائی ہے۔ پچھلے سال یہ حال نہ تھا۔ آئندہ سال سستائی ہوتی ہے۔ (ہوگی) کل کے دن میں نے اسکو دیکھا۔ پرسوں کے دن وہ خود یہاں تھا۔ ترسوں کی میں خبر نہیں رکھتا ہوں آج چاند [illegible]



۲) اکنوں شب ماہ ست۔ فرداو عوت شاست۔ فرداکہ فرصت ندارد۔ فرصتم نیست۔ پس فردایا پس پس فردا۔ دی شب نیامدید؟ پری شب ہم غائب بودید؟ امشب ہمیں جاباشید۔ خیر۔ فرداشب می آئیم۔ پاسے از شب گذشتہ بود۔ پارۂ از شب باقی بود۔ نیم شب بر آسماں روشنی چہ بود؟ بلے شہابہ باشد۔

۳) دو روز تعطیل ست۔ بیائید سیر باغ کنیم۔ ایں قدر فرصتم کو؟ صباح زود بروید۔ پایاں(۲) روز پس بیائید۔ شام خانہ می رسم۔ احمد ایں جاکے می آید؟ گاہ گاہ می آید۔ اینک ایں جابود۔ ساعتے پیش از شارفتہ صبح و شام می آید۔ ہنوز نیامدہ۔ ساعتے پس بیائید۔

۴) اکنوں ما می رویم۔ کے رفتن می توانید؟ حالا کے میگزاریم؟ بگزارید کہ بروم۔ بازی آئیم۔ ہر گاہ شامی آئید من ہم می آئیم۔ درزمستاں قریب چاشت مدرسہ وامی شود۔ پایاں روز رخصت می شود۔ وقت رخصت ساعت چارست۔ در تابستاں صبح وامی شود کہ ساعت شش باشد۔ نیم روز رخصت میشود کہ ساعت دوازدہ ست۔

مدرسہ اور مکتب کی گفتگو:

۱) برادر برخیز' آفتاب برآمد۔ برخیز کہ آفتاب بلند شد۔ وقت مکتب قریب ست۔ آب گرم موجودست۔ آفتابہ بگیر دست و رویت بشو۔ موہائے خود راشانہ(۱) کن۔ ناشتہ ہم حاضرست۔ ناسپاتی کہ دادہ است بشما؟ نہار نخورید کہ رطوبت می آرد۔ چرا گریہ می کنی؟

۲) [illegible] شدہ چرا تبدیل نمی کنی؟ بردامنت

۲۔ اب چاند رات ہے۔ کل آپ کی دعوت ہے۔ کل جو کہ وہ فرصت نہیں رکھتا ہے۔ مجھے فرصت نہیں ہے۔ پرسوں یا ترسوں۔ کل کی رات آپ نہیں آئے؟ پرسوں رات بھی آپ غائب تھے۔ آج کی رات آپ یہیں رہیں۔ اچھا کل رات میں آتا ہوں رات کی ایک گھڑی گزری تھی۔ رات کا ایک ٹکڑا باقی تھا۔ آدھی رات آسمان پر کیسی روشنی تھی۔ جی ہاں ٹوٹا ہوا تارہ ہوگا۔

۳۔ چھٹی دو دن ہے آپ آئیں باغ کی سیر ہم کریں۔ اتنی فرصت مجھے کہاں؟ سویرے آپ جلدی جائیں۔ تیسرے پہر کے بعد آپ آئیں شام کو میں گھر پہنچتا ہوں۔ احمد اس جگہ کب آتا ہے؟ وہ کبھی کبھی آتا ہے۔ ابھی وہ یہاں تھا۔ ایک گھڑی آپ سے پہلے گیا ہے۔ وہ صبح اور شام کو آتا ہے۔ وہ ابھی نہیں آیا ہے۔ ایک گھڑی بعد آپ آئیں۔

۴۔ اب ہم چلتے ہیں۔ کب آپ جاسکتے ہیں۔ اب ہم کب چھوڑتے ہیں۔ آپ چھوڑیں کہ میں جاؤں پھر میں آتا ہوں۔ جس وقت آپ آتے ہیں میں بھی آتا ہوں۔ سردیوں کے موسم میں چاشت کے وقت مدرسہ کھلتا ہے۔ شام کو چھٹی ہوتی ہے۔ چھٹی کا وقت چار بجے ہے۔ گرمیوں کے موسم میں صبح وہ کھلتا ہے جو کہ چھ بجے ہوتا ہے۔ دوپہر کو چھٹی ہوتی ہے جو کہ بارہ بجے ہے۔

## مدرسہ اور مکتب کی گفتگو :

۱۔ بھائی اٹھو آفتاب نکل گیا۔ اٹھو کہ آفتاب بلند ہوا۔ مدرسے کا وقت قریب ہے۔ گرم پانی موجود ہے۔ لوٹا لو۔ اپنے ہاتھ منہ دھو۔ اپنے بالوں کو کنگھا کرو۔ ناشتہ بھی حاضر ہے۔ ناشپاتی کس نے آپ کو دی۔ نہار منہ آپ نہ کھائیں۔ کیونکہ رطوبت(۱) وہ لاتی ہے۔ کیوں آپ روتے ہیں؟

۲۔ اپنا لباس تو پہن۔ سستی نہ کر [illegible]



داغ گردست۔ سر انگشت پاک کن۔ کتاب تو کجاست؟ جزوداں چہ کردی؟ بگیر و بمکتب برو۔ امروز بمدرسہ نمی روی؟ بلے روزِ آزادیست۔ ساعت دہ نزدہ۔ ہنوز دیرست۔ بست لحہ باقی ست۔

۳) کتاب خودر اخراب مکن۔ ببیں دریدہ(۲) می رود۔ میان مقویٰ نگہدار۔ امروز نسبت بہر روزہ دیر شدہ۔ زود بیائید کہ دیری شود۔ خیر ہنوز وقت ست۔ عمارتیکہ پیش روئے شماست ہمیں مدرسہ ست۔ آغا حسین! افتاں و خیزاں کجا میروی؟ باش باش کہ من ہم می رسم۔

۴) جنابِ آغا! بندہ امروز بمکتب آمدم۔ کدام کتاب بخوانم؟ خانہ پندنامہ میخواندم۔ در قواعد ہنوز چیزے نخواندہ ام۔ الفاظ باملا نوشتن بتوانی۔ خیر نو آموزم ہنوزیاد(۳) نہ گرفتہ ام۔ از شفقت جناب قریب تری آموزم۔ طوریکہ فرمایند بہ عمل آرم۔ ایں الفاظ راروان کن۔ ہمیں را بمشق بنویس کہ املائے تو درست شود۔ بچشم۔

۵) صبح زود برخیز۔ تا آفتاب بر آید از ضروریات فارغ باشی۔ لباس پاکیزہ بپوش۔ بروقت، خود رابمدرسہ برسا۔ چوں بمکتب در آئی آدابِ جائے رانگہدار۔ چوش پیش استاد آئی سلام کن۔ ردائے خود رابہ آرام بہ نشیں۔ پیش وپس، راست وچپ نظر مکن۔ تانشستہ باشی مودب بنشیں۔

۶) چوں رخصت شوی خانہ برو۔ در راہ بازی مکن۔ خانہ کہ می رسی بزرگاں راسلام کن۔ کتاب سرطاقچہ بگذار۔ دست وروشستہ ہرچہ حاضر باشد قدرے بخور۔

بدلتے ہیں۔ آپ کے دامن پر گرد کا داغ ہے۔ انگلی کے سرے پاک کر (صاف کر) تیری کتاب کہاں ہے؟ تو نے کتابوں کا بستہ کیا کیا۔ تو لے اور مدرسے کو جا۔ آج مدرسے کو تو نہیں جاتا ہے۔ جی ہاں آزادی کا دن ہے۔ گھڑی نے دس نہیں بجایا ہے۔ ابھی دیر ہے۔ بیس منٹ باقی ہے۔

۳۔ اپنی کتاب کو خراب مت کرو۔ تو دیکھ پھٹی جاتی ہے۔ کتاب کی جلد کی تو حفاظت کر۔ آج ہر دن کی نسبت دیر ہوگئی ہے۔ آپ جلدی آیئے کیونکہ دیر ہوتی ہے خیر ابھی وقت ہے۔ جو عمارت کہ آپ کے سامنے ہے یہی مدرسہ ہے۔ آغا حسین گرتے پڑتے آپ کہاں جاتے ہیں۔ ٹھہرو ٹھہرو کہ میں بھی پہنچتا ہوں۔

۴۔ آغا صاحب۔ میں بندہ آج مکتب آیا۔ کون سی کتاب میں پڑھو۔ گھر میں پندنامہ میں پڑھتا تھا۔ قواعد میں ابھی کچھ میں نے نہیں پڑھا ہے۔ الفاظ کو املا سے تو لکھ سکتا ہے۔ خیر میں نیا سیکھنے والا ہوں۔ ابھی میں نے یاد نہیں کیا۔ جناب کی شفقت سے جلدی میں سیکھ لوں گا۔ جو طریقہ آپ فرمائیں میں عمل میں لاؤں گا۔ ان الفاظ کو رواں کرو۔ اسی کو مشق سے تو لکھ تاکہ تیری املا درست ہو۔ آپ کی بات سر آنکھ پر۔

۵۔ صبح جلدی اٹھو۔ جب تک آفتاب نکلے ضروری باتوں سے فارغ تو ہو۔ صاف ستھرا لباس تو پہن۔ وقت پر اپنے کو مدرسے میں پہنچاؤ۔ جب مدرسے میں تو آئے مدرسے کے آداب کی حفاظت کر۔ جب استاد کے سامنے تو آئے تو سلام کر۔ اپنی چادر کو آرام سے تو جھاڑ۔ آگے پیچھے، دائیں بائیں نظر نہ کر جب تک تو بیٹھے باادب تو بیٹھ۔

۶۔ جب تجھ کو رخصت ہو جائے تو گھر کو جا۔ راستے میں کھیل مت کر۔ گھر جب تو پہنچتا ہے بڑوں کو سلام کر۔ کتاب طاقچہ پر تو چھوڑ۔ ہاتھ منہ دھو کر جو کچھ حاضر ہووے تھوڑا تو کھا۔

(۱) رطوبت، نزلہ۔



ساعتے بیروں تفرج(۱) کن۔ باطفال ہرزہ مگردی۔ پیش از شام خانہ بیا۔ ہرچہ بروز خواندی بازش بخواں۔ خواندنِ شب بردل نقش می شود۔ بحر فہائے بد، زباں آشنا مکن۔ مکتب جائے خواندن ست۔ نہ جائے بیہودہ گفتن۔

۷) احمد بیا۔ کتاب خود بیار۔ بشنوم چہ خواندی۔ اگر یاد داری چرانمی خوانی؟ محمود تو بگو۔ اگر میدانی چرانمی گوئی؟ درست بخواں۔ غلط مکن آغا! در کتاب ہمیں نوشتہ۔ خیر کاتب غلط کردہ۔ قلم بگیر و درست کن۔ روئے ورق بگرداں۔ ہرچہ خوانی فہمیدہ بخواں۔ باہستگی بخواں۔ طوطی وار از بر کردن فائدہ ندارد بمطلب نہ رسیدن والفاظ از بر کردن حاصل چیست؟ بخواں ہنوز رواں نہ شدہ۔

۸) چہ نام داری آغا زادہ!(۲) نام پدر شماچہ باشد؟ چہ کار میکنید؟ سوداگری۔ عمر شما چہ قدر باشد؟ چار دہ سالہ۔ بکدام محلّہ می نشینید؟ کلاہ بر سر، درست بگذار۔ چرا کج گذاشتی؟ بنشیں وراست یاد کن۔ پیش رویم منشیں۔ پشت سرم چرا نشستی؟ بیا! بہ پہلوئے احمد بنشیں۔ ہاشم را آواز دہ۔ دریں ماہ دو سہ روز غیر حاضر بود۔ آغا حسین ہم ہفت روز نبود۔ تاتوانید شما غیر حاضر نباشید۔

۹) وقت برخاست قریب ست۔ دو ساعت چہاردہ لمحہ باقیست۔ اجازت ہست می روم، آب خوردہ می آیم۔ برو مشق خود بیار کہ بہ بینم۔ ایں از کیست؟ ایں نسبت باو بہتر ست۔ ایں سطر بہتر نوشتہ۔ کرسی(۱) ایں اندک درست ترنشتہ۔ ایں حرف شما بیقاعدہ ست۔ سر مشق را دیدہ بنویس۔ مرکب خیلے غلیظ ست۔

ایک گھڑی باہر تفریح کرو۔ بے ہودہ لڑکوں کے ساتھ تو نہ پھر۔ شام سے پہلے تو گھر کو آ۔ جو کچھ دن میں تو نے پڑھا اس کو دوبارہ پڑھ۔ رات کا پڑھنا دل پر نقش ہوتا ہے۔ برے الفاظ سے زبان کو آشنا مت کر۔ مدرسہ پڑھنے کی جگہ ہے تاکہ بے ہودہ بولنے کی۔

۷۔ احمد تو آ۔ اپنی کتاب لاؤ۔ میں سنوں تو نے کیا پڑھا۔ اگر تو یاد رکھتا ہے۔ کیوں نہیں پڑھتا ہے۔ محمود تو کہہ۔ اگر تو جانتا ہے تو کیوں نہیں کہتا ہے۔ تو صحیح پڑھ۔ جناب غلطی مت کریں۔ کتاب میں یہی لکھا ہوا ہے۔ خیر کاتب نے غلطی کی ہے۔ قلم لو اور صحیح کرو۔ تم ورق پلٹو۔ جو کچھ تو پڑھے سمجھ کر تو پڑھ۔ آہستگی سے پڑھو۔ طوطے کی طرح رٹنا فائدہ نہیں رکھتا ہے۔ مطلب تک نہ پہنچنا اور الفاظ رٹنا کیا فائدہ ہے؟ تو پڑھ کر ابھی رواں (چالو) نہیں ہوا ہے۔

۸۔ صاحبزادے آپ کا کیا نام ہے؟ آپ کے باپ کا نام کیا ہوگا؟ آپ کیا کام کرتے ہیں؟ تجارت۔ آپ کی عمر کتنی ہوگی۔ چودہ سال کی۔ کس محلے میں آپ رہتے ہیں۔ ٹوپی سر پر صحیح چھوڑ۔ تو نے کیوں ٹیڑھی رکھی ہے۔ تو بیٹھ اور صحیح یاد کر۔ میرے سامنے تو بیٹھ میرے پیچھے تو کیوں بیٹھا؟ تو آ۔ احمد کی بغل میں تو بیٹھ۔ ہاشم کو آواز تو دے۔ اس مہینے میں وہ دو تین دن غیر حاضر تھا۔ آغا حسین بھی سات دن نہ تھا۔ جب تک تم سے ہو سکے غیر حاضر نہ ہو۔

۹۔ اٹھنے کا وقت قریب ہے۔ دو گھنٹہ چودہ منٹ باقی ہیں۔ اجازت ہے۔ میں جاتا ہوں پانی پی کر میں آتا ہوں۔ جاؤ اپنی مشق لاؤ میں دیکھوں یہ کس کی ہے۔ یہ اس کی نسبت بہتر ہے۔ یہ سطر اچھی لکھی ہوئی ہے۔ اس کی کرسی زیادہ بہتر بیٹھی ہوئی ہے۔ یہ تمہارا حرف بے قاعدہ ہے۔ (خوشخطی کے قواعد کے مطابق نہیں ہے) تھوڑی خوشخطی کی کاپی کو دیکھ کر لکھو۔ روشنائی [illegible]



۱۰) کاغذ(۲) آہار ندارد۔ مرکب رای کشد۔ بہ بینید! مرکب ماچہ قدر روشن ست! دوات شما آنگی ست۔ ہمیں صفحہ راکہ خواندہ نقل بردار۔ ایں طفل راچہ اشلاق می کنند؟ البتہ خطائے سرزدہ باشد۔ درسِ خودش رواں نہ کردہ باشد۔ از ہمیں ست کہ زیرِ چوبش می کشند۔ احمد! کجا؟ بگذار کہ ہنوز فرصت بازی ندارم۔ احمد ساعتے ہم خانہ نمی ماند۔ کجا میرود؟ خبر ندارم۔

۱۱) بخواں' ایں چہ لفظ ست؟ ہجا کردہ بگو۔ ایں فقرہ چہ معنی دارد؟ بندہ طفل ام۔ چگونہ توانم گفت۔ ہنوز حرف شناس ہستم۔ قدرے خواندہ ام۔ رفیقت نیم صفحہ خواند مگر شرے نداری؟ سر جناب سلامت باشد۔ یک ماہ پس عرض میکنم۔(۳) احمد! تو می توانی کہ ایں رابخوانی؟ بلے چرا نمی توانم۔ ایں لفظ ظلم ست۔ آفریں آفریں کرسی بگیر و بنشیں۔

۱۲) احمد سعادت مند پسریست۔ سبق ہر روزہ اش یاد می کند۔ اکنوں سوادش روشن شدہ خیلے محنت کش ست۔ باندک مدت استعداد بہم رسانیدہ۔ بفارسی حرف زدن می توانی؟ قبلہ خیر۔ چرا بفارسی حرف نمی زنی؟ ربطے بزبان فارسی ندارم۔ زبان فارسی خیلے دشوارست۔ لاکن عجب زبانِ شیرین ست! شرم مکن۔ ہرچہ بتوانی بفارسی حرف بزن۔ ہمیں طور مشق می شود۔ بیا بفارسی حرف زنیم و یکدست ترک ہندی گوئیم۔

۱۰۔ کاغذ چکنائی نہیں رکھتا ہے۔ سیاہی کو کھینچتا ہے۔ (جذب کرتا ہے) آپ دیکھیں میری روشنائی کتنی روشن ہے۔ آپ کی دوات پانی ملی ہوئی ہے۔ اس صفحہ کو کہ جس کو تو نے پڑھا ہے نقل کرو۔ اس بچے کو کیوں گھونسہ مار رہے ہیں۔ یقیناً کوئی خطا سرزد ہوئی ہوگی۔ اس نے اپنے سبق کو رواں(۱) نہیں کیا ہوگا۔ اسی (وجہ) سے ہے کہ اس کو چھڑی مار رہے ہیں۔ احمد کہاں؟ تو چھوڑ کہ ابھی کھیلنے کی فرصت میں نہیں رکھتا ہوں احمد ایک گھڑی بھی گھر میں نہیں رہتا ہے۔ وہ کہاں جاتا ہے؟ میں خبر نہ رکھوں۔

۱۱۔ تو پڑھ یہ کیا لفظ ہے؟ ہجے کرکے تو کہہ۔ یہ فقرہ کیا معنی رکھتا ہے۔ میں مبتدہ چہ ہوں۔ کس طرح میں کہہ سکتا ہوں۔ ابھی میں حرف پہچان رہا ہوں۔ تھوڑا میں نے پڑھا ہے۔ تیرے ساتھی نے آدھا صفحہ پڑھا مگر تو کوئی شرم نہیں رکھتا جناب کا سر سلامت رہے۔ ایک مہینے بعد میں عرض کرتا ہوں۔ احمد تو اس کو پڑھ سکتا ہے؟ جی ہاں میں کیوں نہیں پڑھ سکتا۔ یہ لفظ ظلم ہے۔ شاباش شاباش کرسی لو اور بیٹھو۔

۱۲۔ احمد ایک نیک نصیب لڑکا ہے۔ اپنے ہر دن کا سبق یاد کرتا ہے۔ ابھی اس کی استعداد نے قابلیت لی ہے۔ بہت محنتی ہے۔ بہت تھوڑے سے وقت میں اس نے استعداد مہیا کی ہے۔ فارسی میں آپ گفتگو کر سکتے ہیں۔ قبلہ خیر (نہیں جناب) آپ فارسی میں کیوں گفتگو نہیں کرتے ہیں۔ فارسی زبان کے ساتھ کوئی تعلق میں نہیں رکھتا۔ فارسی زبان بہت مشکل ہے۔ لیکن عجیب میٹھی زبان ہے۔ شرم نہ کرو جو کچھ آپ کو ہر ممکن ہے فارسی میں بات کرو۔ اسی طرح مشق ہوتی ہے۔ آؤ فارسی میں ہم بات کریں ایک دم ہندی [illegible]



## بچوں کی فریادیں اور شکایتوں کی باتیں:

۱) جناب آغا! کاردم(۱) گم شد۔ کجا گذاشتہ بودی؟ در جزو دانم بود۔ احمد تو دیدی؟ من چہ خبر دارم؟ دیگر کہ بردازنجا؟ آخر دزد کہ نمی افتد اینجا۔ جناب آغا! ہاشم کتابم گرفتہ نمی دہد۔ پیش من بیار۔ ہاشم چرا بہ محمود منازعت(۲) کردی؟ چرا ہر دم جنگ میکنی؟ آخر او چہ گفتہ بود؟ بسیار بیباک شدہ۔ دیگر باز شکایت بگوشم نہ رسد والا سخت گوشمالت می دہم۔

۲) احمد! چہ می کنی؟ خاموش نمی مانی؟ مگر نمی ترسی؟ می بینم یک ساعت بآرام نمی نشینی۔ دیگر بارہ آنجانہ روی۔ چرا خندہ می کنی؟ خیلے گستاخ شدۂ۔ بسیار بے ادب ہستی۔ بیک گوشہ آرام بنشیں۔ بیا کہ ترا پیش اخوندت برم۔ معاف کنید آغا۔ باز چنیں حرکت نخواہم کرد۔ چہ غوغاست؟ عجب بے تمیز چہ باہستند۔ یکے کہ سزا یافت اکنوں ہمہ دم خود نشستند۔ چہ میگوئی؟ سخت بفہم نمی آید۔ تلفظ خودت درست کن۔ مرکب بردامن از کجا ریختی؟ عجب پسرہ کثیف ہستی! ہوش دار۔ باز ایں حرکت نہ کنی۔ چہ بلا چرا غوغائی کنید؟ خدا کہ مغز سرم خوردید۔ احمد! بار بار می پرسی۔ چرا یاد نمی داری؟ ہرچہ می گویم خاطر نگہدار۔

۳) بالائے(۱) درخت چرا رفتی؟ پائیں بیا۔ زود تر فرود آئی۔ اگر پایت خطائی کند استخوانت ریزہ ریزہ می شود۔ بیماری رخصت می طلبد۔ پدر و مادرش می روند۔ او ہم می رود۔ حالا کجا ماند؟ اینجا کہ پدر و مادرش بود۔ آغازادہ! چند تا برادر

آپ رکھتے ہیں۔ ہم پانچ بھائی اور ایک بہن ہیں۔ آپ کا چچیرا بھائی کتنے برس کا ہے۔ تیرا بھائی شادی شدہ ہوگیا ہے۔ جی ہاں۔ اپنی بیوی کے باپ کے گھر (سسرال) میں رہتا ہے۔ میرا ماموں دہلی میں ڈپٹی ہیں۔

۴۔ احمد آج نہیں آیا ہے۔ لوگ کہتے ہیں کل دن سے بخار کئے ہوئے ہے۔ گرم بخار ہے یا میعادی کا بخار یا ہر دن والا۔ کبھی پسینہ آتا ہے۔ لوگ کہتے ہیں اب کچھ اچھا ہے۔ لیکن ابھی بالکل اچھا (تندرست) نہیں ہوا۔ اسکی دیکھ بھال کون کرتا ہے۔ اسکے ابا کرتے ہیں۔ مگر وہ بہت فکرمند ہے۔ کوئی دوا کچھ نفع نہیں کرتی ہے۔ ڈاکٹر کا علاج وہ کیوں نہیں کرتا ہے۔ ہند کے لوگ ڈاکٹر سے ڈرتے ہیں۔ آخر کیوں۔ صرف یہ سمجھی ہے۔ جو فائدہ ڈاکٹر کے علاج میں میں نے دیکھا کسی علاج میں میں نے نہیں دیکھا۔ دوا تھوڑی اور بہت فائدہ۔ خیر اللہ تعالیٰ اسے شفا دے۔

۵۔ احمد تیرے ہاتھ پاؤں پر کتنی انگلیاں ہیں۔ تو گن سکتا ہے جی ہاں میں گن سکتا ہوں۔ بیس تک تو شمار کر' سر آنکھوں پر۔ ساٹھ منٹ کا ایک گھنٹہ ہوتا ہے۔ چوبیس گھنٹے کا ایک دن رات ہے۔ ایک ہفتہ سات دن کا ہے۔ چار ہفتے کا ایک مہینہ ہے بارہ مہینوں کا ایک سال۔

**دوست کی ملاقات:**

السلام علیکم۔ وعلیکم السلام۔ آپکے مزاج کیسے ہیں۔ الحمدللہ خدا کا شکر ہے۔ آپکی جان کی دعا۔ آپ اچھے آئے۔ لوگ خیریت سے ہیں؟ چھوٹے اور بڑے سلامت ہیں۔ جی ہاں۔ سب دعا کرتے ہیں آپ کیلئے۔ ایک زمانے کے بعد آپ آئے۔ اتنی ہے تو جی۔ آپ معاف رکھیں۔ میں کیا کروں دنیا کے کام نہیں چھوڑتے۔ گھر سے بھی میں واقف نہیں تھا۔ مزاج کیسا ہے؟ آج میں سر میں درد رکھتا ہوں۔ جناب میری کمر درد کرتی ہے۔ دشمنوں کو ہو۔ کب سے؟ صبح جبکہ میں بستر سے اٹھا تو میں نے دیکھا میرا سر درد کرتا ہے۔ ممکن سے ہے۔ ایک گھڑی آپ آرام کریں دور ہوجائیگا۔ آج احمد صاحب آئے۔ افسوس کہ میں گھر میں نہیں تھا۔ کون سی تازہ خبر آپ رکھتے ہیں۔ لوگ کہتے ہیں۔ آج دو کشتیاں [illegible] بازار [illegible]



بر حال صاحب مال' بیچارہ چہ قدر نقصان برداشتہ باشد؟ البتہ دہ دوازدہ ہزار روپیہ باشد۔ اجازت ست؟ حالا رخصت می شوم۔ چرا چرا این قدر زودی! بنشینید ساعتے حرف زنیم و دل خوش کنیم۔ خدمت شما کار ہم دارم۔ امرے صلاح طلب ست۔ خیر حالا کہ وقت مدرسہ قریب ست۔ باز کے تشریف می آرید؟ انشاء اللہ فردا روزی رسم۔

**ناواقف مسافر سے ملاقات:**

خوش آمدید۔ صفا آوردید۔ بنشینید۔ مزاج مقدس؟ دعا۔ مزاج جناب؟ از کجا می رسید؟ از شیراز۔ چند روز ست از شیراز بر آمدید؟ سہ ماہ۔ بکدام راہ؟ راہ کابل۔ چرا براہ دریا نیامدید؟ راہ دریا خطر دارد۔ جہاز(۲) دودی وسعت نہ داشتم۔ آغا بملک شما راہ خشکی از دریا خطرناک ترست۔ کسانیکہ می روند سر بہ کف می روند۔ کابل ازین جا یک ماہ راہ باشد؟ خیر کمترست۔ از پشاور تا لاہور دہ روزہ راہ ست۔ اگر منزل بہ منزل(۱) گیرید۔ واگر سر ڈاک روید فقط سہ روز۔ باز از پشاور تا کابل دوازدہ روز۔ اینجا کجا منزل گرفتید؟ نزدیک سرائے مکانے گرفتہ ام۔ تنہا ہستید؟ عیال ہمراہ دارید؟ چرا بغریب خانہ تشریف نیاوردید؟ این کیست کہ ہمراہ شماست؟ رفیق راہ ست۔ چہ کارہ ست؟ صفاہان ست' قنادی میکند۔ بلے از نشست و برخاستش دریافتہ بودم کہ اصلش از خاک صفاہان(۲) ست۔ ہندوستان عجب خاک دامنگیر دارد۔ جائیکہ آدم بنشیند وگر دل بر نمی خیزد۔ سبحان اللہ! ہندوستان جنت نشاں اگرچہ تابستانش جہنم ست' مگر زمستانش بر جگر کشمیر داغ می نہد۔ امنے کہ درینجاست بہفت کشور ندیدم۔

مال والے کے حال پر افسوس بے چارہ نے کتنا نقصان اٹھایا ہوگا۔ یقیناً دس بارہ ہزار روپے ہونگے۔ اجازت ہے۔ اب میں رخصت ہوتا ہے۔ کیوں کیوں اتنی جلدی۔ بیٹھئے ایک گھڑی ہم گفتگو کریں اور دل خوش کریں۔ آپ کی خدمت میں ایک کام بھی میں رکھتا ہوں۔ ایک مشورہ طلب کام ہے۔ خیر اب جبکہ مدرسے کا وقت قریب ہے۔ آپ پھر کب تشریف لاتے ہیں انشاء اللہ کل دن میں پہنچتا ہوں۔

## اجنبی مسافر سے ملاقات

آپ اچھے آئے۔ آپ اچھائی لائے۔ آپ بیٹھیں آپ کے مزاج کیسے ہیں۔ آپ کی دعا ہے۔ آپ کا مزاج کیسا ہے۔ آپ کہاں سے پہنچے۔ شیراز سے۔ کتنے دن ہوئے شیراز سے آپ نکلے۔ تین مہینے ہوئے کس راستے سے کابل کے راستے سے۔ آپ دریا کے راستے سے کیوں نہیں آئے۔ دریا کا راستہ خطرے رکھتا ہے۔ مشینی جہاز کی وسعت میں نہیں رکھتا تھا۔ جناب آپ کے ملک میں خشکی کا راستہ دریائی راستے سے زیادہ خطرناک ہے۔ جو لوگ جاتے ہیں۔ ہتھیلی پر سر رکھ کر جاتے ہیں۔ یہاں سے کابل ایک مہینے کا راستہ ہے۔ خیر بہت کم ہے۔ پشاور سے لاہور تک دس دن کا راستہ ہے۔ اگر منزل بہ منزل آپ اختیار کریں۔ اور اگر ڈاک سے چاہیں تو صرف تین دن کا۔ پھر پشاور سے کابل تک بارہ دن ہے۔ یہاں آپ نے کہاں منزل اختیار کی۔ ایک مسافر خانے کے قریب ایک مکان میں نے لیا ہے۔ آپ اکیلے ہیں بال بچے ساتھ رکھتے ہیں۔ غریب خانے پر آپ تشریف کیوں نہیں لائے۔ یہ کون ہے جو آپ کے ساتھ ہے۔ سفر کا ساتھی ہے وہ کیسا آدمی ہے۔ اصفہان کا رہنے والا ہے حلوائی کا کام کرتا ہے۔ جی ہاں اس کے اٹھنے بیٹھنے کے طریقے سے میں نے معلوم کیا تھا کہ اس کی بنیاد اصفہان کی مٹی ہے۔ ہندوستان عجب دامن پکڑنے والی مٹی رکھتا ہے۔ جس جگہ آدمی بیٹھتا ہے۔ دوسری بار دل نہیں اٹھتا ہے۔ (جگہ چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا ہے) سبحان اللہ۔ ہندوستان جنت نشاں ہے اگرچہ اس کی گرمی کا موسم جہنم جیسا ہے۔ مگر اس کی سردی کا موسم کشمیر کے جگر پر داغ رکھتا ہے۔ جو امن یہاں ہے۔ ہفت اقلیم میں میں نے نہیں دیکھا۔



## نوکروں سے ضروری باتیں

خانہ آغا جعفری دانی؟ ایں رقعہ بدہ و صبر کن تا جوابے بدہند۔ اگر درخانہ نباشند پیش خدمت رلبدہ و زود تر واپس بیا۔ روپیہ بگیر و پیسہ بیار۔ ہنوز صراف(۳) دکان نکشادہ۔ چند تا پیسہ بر آوردی؟ روپیہ قلب ست۔ صراف نمی گیرد۔ خیر دیگر ببر۔ کتاب روز نامچہ و قلمداں زیر کرسی بگذار۔ پیش خدمت شماچہ مواجب(۴) مے گیرد۔ نان و ششماہہ رخت۔ ایں رائج روپیہ شہریہ می دہم۔ کفش مرا پاک کن۔ امروز صحن خانہ راکس جاروب نہ کردہ۔ بیائید' فرش رلغلطانید۔ بردستہ راہمراہ خود بیار۔ بگو آب تنک(۵) باشد۔ کہ زمیں شل نہ شود۔ دو پیسہ بہ حجام بدہ۔ پیسہ ندارم۔ سائیس رابگو کہ اسپ عربی رازیں کند۔ بگی نیارد۔ امروز بر اسپ سواری شوم۔ بگو ساز انگریزی بہ بندد۔ اسپہائے ہندی بسیار سرکش می باشند۔ بریں اسپ سمند روزے سوار شدم ایں قدر شوخی کرد کہ از جاں بتنگ آمدم۔ زیں را درست کن۔ بہ بیں قاش(۱) زیں کج بہ نظر می آید۔ اسپ کمیت راچہ کردید؟ فروختم چالاک نبود۔ ایں سبزہ خیلے خوب ست۔ بسیار تیز ست۔ مہمیز راہم تاب نمی آرد۔ بہ بچی چہ رسد! چہ سبب ست فربہ نمی شود۔ آب ودانۂ ہند بہ اسپہائے ولایت موافق نمی آید۔ اسپ چالاک گاہے فربہ نمی شود۔

## لباس اور کپڑوں کی باتیں:

بقچہ(۲) بیار کہ امروز تبدیل لباس میکنم۔ کلاہ کجاست؟ قبائے قلمکار ہم بکش۔ خفتان بانات بیار۔ پیراہن رلبہ بیں' (۳) تکمہ ندارد۔ گریبانش تنگ ست۔

بند در زیر جامہ بکش۔ آستین ایں پارہ شدہ۔ خیاط رابدہ کہ رفو کند۔ بندہائے قبا شکستہ اند' درخانہ بدہ کہ درست کنند۔ لباس دربار بدہ کہ وقت تنگ شدہ۔ آئینہ پیش بگذار کہ [illegible] خفتاں خیلے گرد نشستہ۔ می تکانم حالا پاک میشود۔ ایں تکاندن پاک

## نوکر سے بات

آغا جعفر کا گھر تو جانتا ہے؟ یہ رقعہ تو دے اور صبر کر۔ یہاں تک کہ وہ جواب دیں اگر وہ گھر میں نہ ہوں تو خدمت گار کو تو دے۔ اور بہت جلد واپس آؤ۔ روپیہ لو اور پیسہ لاؤ (کھلا لاؤ) اب صراف(۱) نے دکان نہیں کھولی ہے۔ کتنے پیسے تو لایا۔ روپیہ کھوٹا ہے۔ صراف نہیں لیتا ہے۔ خیر دوسرا لے جاؤ۔ ڈائری اور قلمدان کرسی کے نیچے چھوڑ۔ آپکا خدمت گار کتنی تنخواہ لیتا ہے۔ خوراک اور چھ مہینے کا سامان۔ اسکو ماہانہ پانچ روپیہ میں دیتا ہوں۔ میرے جوتے کو صاف کرو۔ آج گھر کے صحن کو کسی نے جھاڑو نہیں دیا۔ آؤ فرش کو ہم جھاڑیں جاؤ بہشتی(۱) کو اپنے ساتھ لاؤ۔ بولو پانی تھوڑا چھڑکے۔ تاکہ زمین کیچڑ نہ ہوجائے۔ حجام کو دو پیسے دو۔ میں پیسہ نہیں رکھتا ہوں۔ سائیس کو بولو کہ عربی گھوڑے کو زین کرے وہ بگھی نہ لائے۔ آج گھوڑے پر میں سوار ہوتا ہوں۔ تو کہہ انگریزی سازو ساماں وہ باندھے۔ ہندی گھوڑے بہت نافرمان ہوتے ہیں۔ ایک دن اس گلابی رنگ والے گھوڑے پر میں سوار ہوا اس نے اتنی شرارت کی کہ میں جان سے تنگ آگیا۔ زین کو صحیح کرو۔ دیکھو زین کی کاٹھی ٹیڑھی نظر آتی ہے۔ اس چاکلیٹ رنگ والے گھوڑے کو تو نے کیا کیا۔ میں نے بیچ دیا۔ چالاک نہیں تھا۔ یہ سفید رنگ کا گھوڑا بہت اچھا بہت تیز ہے۔ ایڑ کو بھی برداشت نہیں کرتا ہے۔ کوڑے تک کیا پہنچے۔ (صبا رفتار ہوجائے گا) کیا سبب ہے کے وہ موٹا نہیں ہوتا ہے۔ ہند کا آب ودانہ ولایتی گھوڑوں کے موافق نہیں آتا ہے۔ چالاک گھوڑا کبھی موٹا نہیں ہوتا ہے۔

### لباس اور کپڑوں کی باتیں :

گٹھری لاؤ کیونکہ آج میں لباس بدلتا ہوں۔ ٹوپی کہاں ہے۔ چھینٹ والے چغہ کو تو لے آ اونی کوٹ لا۔ کرتے کو دیکھو بٹن نہیں رکھتا ہے۔ اس کا گریبان تنگ ہے۔ ازار بند پاجامے میں ڈال۔ اس کی آستین پھٹ گئی ہے (ٹکڑے ہوگئی ہے) درزی کو دو تاکہ وہ رفو کرے۔ (سی دے) قبا کے بند ٹوٹ گئے ہیں گھر میں دو تاکہ وہ درست کریں۔ دربار کا لباس تو دے کیونکہ وقت تنگ ہوگیا ہے۔ آئینہ سامنے چھوڑو تاکہ سر پر عمامہ میں لپیٹوں کوٹ پر بہت گرد پڑگئی ہے۔ میں جھاڑتا ہوں۔ اب صاف ہوجاتا ہے۔ یہ جھاڑنے سے صاف



نمی شود۔ برش بگیر۔ دستمال(۲) کرپاسی بدہ۔ ابریشمی رانگہدار۔

### کھانے پینے کی باتیں :

بسم اللہ۔ جنابِ آغا! چہ بروقت رسیدید! چاشت حاضرست۔ بیائید' نوش جاں بفرمائید۔ بندہ طعام خوردہ آمدہ ام' اشتہا ندارم۔ خیر چیزے اینجا ہم نوش جاں فرمائید۔ آخر نانِ اینجا بنانِ آنجا جنگ نمی کند۔ بر شما قسم ست کہ سیر ہستم۔ شام دیر تر خوردہ بودم۔ میل ندارم۔ خیر' قدرے خورید۔ یک دو لقمہ بیش نخورید۔ بیائید بیائید! نان خنک می شود۔ صبح مردانست از غذا انکار خوب نیست۔ نان گرم و آب خنک نعمت الہی ست۔ نظر قلی برو۔ یک پیسہ راماست(۱) بستاں قیماق ہم برائے چائے بگیر۔ آب خوردن بدہ۔ ہشدار کہ نریزد۔ آب گرم ست' برو آب تازہ از چاہ بیار تابستانِ ہند ہمیں یک قباحت دارد۔ رکابی پلاؤ پیشتر ک بگذار۔ نگاہ کن کاسہ شوربا کج نشود۔ روغن بستہ شدہ۔ بلے! ایرکت زمستان ست۔ دیگداں گرم ست۔ زغال روشن کن۔ منقل(۲) گذاشتہ بیار۔ آتشگیر ہمن بدہ۔ بگو قدرے چائے دم کنند۔ چائے حاضرست۔ معاف دارید آغا! نمی خورم کہ خشکی می آرد۔ خیر از یک فنجان چہ می شود۔ قدرے شیر جیدازید کہ خشکیش رامی برد۔ نبات تہ نشیں شدہ۔ چمچہ بدہ کہ جنبانم۔ بسیار گرم ست۔ چلم پرکن۔ میل بفرمائید۔ الطافِ(۲) شما کم نشود۔ قلیاں پیش جناب آغا بگذار۔ دودے کردہ بدہ۔

### خرید و فروخت کی باتیں :

میوہ فروش حاضرست۔ بیارید' کجاست؟ انار یک سیر چند میدہی؟ سیرے دہ آنہ۔ [illegible] راچند؟ بست و پنج۔ خدا را [illegible] است بگو آغا! ہنوز دشت(۲) ہم نکردہ

نہیں ہوتا ہے۔ برش لو۔ سوتی مال تو دے۔ ریشمی رومال کو حفاظت سے رکھ۔

## کھانے پینے کی باتیں:

بسم اللہ جناب صاحب کیا ہی وقت پر آپ پہنچے۔ ناشتہ حاضر ہے۔ آپ آئیں کھانا ملاحظہ کریں۔ میں ابھی کھانا کھا کر آیا ہوں۔ بھوک میں نہ رکھوں۔ خیر اس جگہ بھی کچھ آپ ملاحظہ فرمائیں۔ آخر یہاں کی روٹی وہاں کی روٹی سے جنگ نہیں کرتی ہے۔ تمہارے سر کی قسم میں آسودہ ہوں (شکم سیر) شام کو بہت دیر میں میں نے کھایا تھا۔ خواہش نہیں رکھتا ہوں خیر تھوڑا آپ کھائیں۔ ایک دو لقمہ زیادہ نہ کھائیں۔ آپ آئیں آپ آئیں۔ روٹی سوکھی جا رہی ہے۔ صبح سویرا ہے۔ غذا سے انکار کرنا اچھا نہیں ہے۔ گرم روٹی اور ٹھنڈا پانی اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔ نظر قلی جاؤ۔ ایک پیسے کا دہی لو ملائی بھی چائے کیلئے لو۔ پینے کا پانی تم دو۔ ہوش رکھو کہ وہ نہ گرے۔ پانی گرم ہے۔ تو جا اور تازہ پانی کنوئیں سے لاؤ۔ ہند کا موسم گرما یہی ایک قباحت رکھتا ہے۔ پلاؤ کی رکابی سامنے چھوڑو (رکھو) نگاہ کرو کہ شوربے کا پیالہ تیز جانہ ہو۔ گھی جم گیا ہے۔

جی ہاں موسم سرما کی بات ہے۔ چولہا گرم ہے۔ کوئلہ جلاؤ انگیٹھی میں چھوڑ کر لاؤ۔ جلد مجھ کو دو۔ تو کہہ کر تھوڑی چائے وہ گرم کریں چائے حاضر ہے۔ معاف رکھیں صاحب میں نہیں پیتا ہوں کیونکہ وہ خشکی لاتی ہے۔ خیر ایک پیالی سے کیا ہوتا ہے۔ تھوڑا دودھ ڈالیں کیونکہ اسکی خشکی کو وہ لے جاتا ہے۔ چینی نیچے بیٹھ گئی ہے۔ چمچ تو دے کہ میں ہلاؤں وہ بہت گرم ہے۔ چلم بھرو ملاحظہ فرمائیں۔ آپ کی مہربانیاں کم نہ ہوں۔ جناب آغا کے سامنے حقہ تو چھوڑ (تو رکھ) سلگا کر تو دے۔

## خرید و فروخت کی باتیں:

پھل بیچنے والا حاضر ہے۔ آپ لائیں کہاں ہے۔ انار ایک سیر کتنے میں تو دیتا ہے۔ ایک سیر دس آنہ۔ سیب روپے کے کتنے؟ پچیس خدا کو دیکھو۔ بابا ٹھیک بولو۔ جنا



ام۔ از شما زیادہ نمی خواہم۔ انار سیرے ہشت آنہ و سیب روپیہ راسی دانہ می دہم۔ سیب خام ست۔ خیر پختہ است آغا۔ رنگش بہ بینید بویش کنید۔ ازیں بہتر دگر چہ خواہد بود؟ ہر چہ خام باشد مال من۔ بے ملک ہندست بابا۔ ہر چہ خواہی بگیر تا کابل برو۔ ہمیں کہ بچو سیب ہا را آنجاہا و گوسفند ہم نمی خورند۔ انبہ ات شیرین ست یا ترش؟ درقی چیست؟ زعفران ست۔ یک تولہ چند آنہ میدہی؟ ہشت آنہ۔ بسیار گراں! خیر یک سخن دارم آغا۔ از پنج آنہ کمتر نمی دہم۔ ایں قدر گراں جانی مکن بابا۔ کہ میگیرد؟ خیر مردم بار زوی(۱) برند۔ گفتہ شدہ حرف مرا گوش کن، در گراں فروشی نفع نیست۔ اگر ارزاں می فروشی بسیاری فروشی و بسیار نفع می بری۔ خیر۔ گفتہ شما جان منظور ست بگیرید۔ پنج تولہ میخواہم۔ وزن کن۔ ترازوئے مثقالی ندارم۔ ایں نافہ ست؟ یک نافہ چہ قیمت میدہی؟ ہفت روپیہ۔ پناہ خدا۔ یک حرف دارم آغا۔ از پنج روپیہ کم نیست۔ اکنوں من ہم بگویم۔ بفرمائید۔ اگر چار روپیہ می گیری بگیر۔ ورنہ اختیار داری۔ بامان خدا۔ خیر بگیرید۔ ہر چہ پسند شما باشد بردارید۔ خود دو دانہ چیدہ بدہ۔ ہمہ اش یکساں است۔ سر موئے(۲) فرق نیست۔ فیروزہ داری؟ بلے حالا از نیشاپور رسیدہ۔ انگشترش از نقرہ ست یا سرب؟ از نقرہ۔

## رات کا وقت:

آفتاب بمغرب رفت۔ اکنوں شام شد۔ شفق ہم طرف شد۔ چراغ روشن کن۔ شمع روشن کن۔ چراغ روشنی کمتر دارد۔ روغن در چراغ بریز کہ خاموش نہ شود۔ گل بگیر۔(۳) سر فتیلہ را پیش کن۔ ہمیں ستارہ ہا چہ طور گرد ماہ صف زدہ اند۔ ماہ ہالہ بر آوردہ است۔ البتہ دلیل باران ست۔ اکنوں شب ماہ ست۔ مہتاب عجب لطفے دارد! ماہ و چہار

بھی نہیں کی ہے۔ میں آپ سے زیادہ نہیں چاہتا ہوں انار ایک سیر آٹھ آنے میں اور سیب روپے کے تمیں دانے میں دیتا ہوں۔ سیب کچا ہے۔ جناب پکا ہوا ہے۔ اسکا رنگ آپ دیکھیں اور آپ اس کی خوشبو سونگھیں۔ اس سے بہتر دوسرا کیا ہوگا۔ جو کچھ کچا ہوا میرا مال ہے۔ جی ہاں ملک ہندوستان ہے بابا۔ جو کچھ چاہو لے لو۔ کابل تک جاؤ۔ دیکھو۔ ایسے سیبوں کو وہاں بھیڑ و بکری بھی نہیں کھاتی ہیں۔ تیرا انار میٹھا ہے یا کھٹا۔ ڈبیہ میں کیا ہے۔ زعفران ہے۔ ایک تولہ کتنے آنے میں تو دیتا ہے آٹھ آنے میں۔ بہت مہنگا ہے۔ اچھا ایک بات میں رکھتا ہوں پانچ آنے سے کم میں میں نہیں دیتا ہوں۔ اتنا مہنگا بیچنا آپ نہ کریں۔ کون لیتا ہے؟ خیر لوگ شوق سے لے جاتے ہیں۔ خراب ہو گیا ہے۔ میری بات کو غور سے سنو۔ مہنگا بیچنے میں فائدہ نہیں ہے۔ اگر تو سستا بیچتا ہے۔ تو بہت بیچتا ہے۔ اور بہت نفع تو لے جاتا ہے۔ اچھا۔ آپ کا کہا ہوا جان سے منظور ہے۔ آپ لیں۔ پانچ تولے میں چاہتا ہوں وزن کرو۔ میں کانٹے والا ترازو نہیں رکھتا ہوں۔ یہ نافہ ہے۔ ایک نافہ کس قیمت میں تو دیتا ہے۔ سات روپے میں اللہ کی پناہ ایک بات میں رکھتا ہوں بابا۔ پانچ روپے سے کم میں نہیں ہے۔ اب میں بھی کہوں فرمایئے۔ اگر چار روپیہ تو لیتا ہے تو لے ورنہ تو اختیار رکھتا ہے۔ خدا کی پناہ۔ میں اچھا آپ لیں۔ جو کچھ آپ کو پسند ہو آپ اٹھالیں۔ خود دو دانے چن کر آپ دیں۔ اسکے تمام ایک جیسے ہیں ایک بال برابر فرق نہیں ہے۔ فیروزے تو رکھتا ہے (قیمتی پتھر کا نام ہے) جی ہاں ابھی نیشاپور سے پہنچا ہے۔ اسکی انگوٹھی چاندی سے ہے یا رانگ سے۔ چاندی سے۔

## رات کا وقت :

سورج مغرب کو گیا۔ اب شام ہوئی۔ شفق بھی کنارے ہو گئی۔ چراغ جلاؤ۔ شمع جلاؤ۔ چراغ بہت کم روشنی رکھتا ہے۔ چراغ میں تیل ڈالو تا کہ گل نہ ہو۔ گل تو لے (تو جھاڑ) فتیلہ کے سرے کو آگے کرو۔ تو دیکھ ستارے کس طریقے سے چاند کے گرد صف باندھے ہوئے ہیں۔ چاند نے ہالہ نکالا ہے۔ یقیناً بارش کی دلیل ہے۔ اب چاند رات ہے۔ چاندنی عجیب ایک [illegible]



وہم بدرست۔ خیر پنج روزہ روشنی ست باز ہماں شب تار و جہان تاریک۔ اجازت ست؟ حالا رخصت می شوم۔

کجا می روید؟ وقت، وقت رفتن نیست۔ ہمیں جا خواب کنید۔ شب بسیار گذشت۔ برائے جناب آغا فرش(۱) خواب بینداز۔ تو شک را لکاں۔ لحاف را پائیں بگذار۔ شما کجا خواب می کنید؟ ہمیں جا۔ از شب چہ خبر ست؟ البتہ سہ پاسے از شب گذشتہ یک نیم پاس باشد۔ امروز مرا زود تر خواب گرفت۔ چراغ را کنارہ بگذار۔ شمعدان سر طاقچہ بنہ۔ کلید را زیر بالینم بماند۔ دروازہ را پیش کن۔ چوں پارۂ(۲) از شب گذرد، مرا بیدار کن، کہ چیزے نوشتن دارم۔ چشم گربہ را دیدید؟ ما ایں را لنگ می گوئیم۔ از قسم براق ست۔ دو تا بچہ ہم دارد۔ تماشا کنید، چہ بازیہای کنند؟ دست بر پشتش کشید خوش می شود۔ خرخری کند۔ ہمیں نشانِ محبتش ہست۔ بگذار کہ بدود۔ بہ دہن چہ دارد؟ موشکے باشد۔ مگذار کہ سر فرش بیاید۔ فرش خراب میشود۔ بدرش کن۔ گربہ مسکین جانورے ست۔ بلے! پیش شما مسکین ست۔ از موش و گنجشک پرسید۔

چہ را دیدم گربہ را آزار داد۔ دمش محکم گرفت۔ گربہ پنجہ زد کہ خون از دیدۂ طفل چکید۔ ناخن گربہ قہر خداست۔ کم از خنجر خونریز نیست۔ کارے کہ از گربہ می آید از شیر نمی آید۔

سگ را نگاہ کنید۔ چہ محبت میکند! بہ بینید، چہ طور دمش می جنباند! نشانِ محبتش ہمین ست۔ خویش و بیگانہ را خوب می شناسد۔ دوست و دشمن خوب می داند۔ یک وصفش قناعت ست، کہ برابر صد وصف ست۔ یک استخوانش بس ست۔ صدا(۳) لیش می کم دیدہ می آید۔ بشما آشنا شدہ۔ دست بہ پشتش مکنید کہ می گزد۔ دمش مگیرید کہ خوشش نمی آید۔ مگذار کہ درون بیاید۔ روزے بصحرا بردم و سر گرگش سر دادم چہ گوئیم؟ ہماں [illegible]

رکھتی ہے۔ چودھویں کا چاند بدر ہے۔ خیر پانچ دن کی روشنی ہے پھر وہی اندھیری رات اور تاریک دنیا اجازت ہے۔ اب میں رخصت ہوتا ہوں۔ آپ کہاں جاتے ہیں وقت جانے کا وقت نہیں ہے۔ یہیں آپ سوئیں' رات بہت گزری ہے' آغا صاحب کیلئے سونے کا بستر (نیند کا) تو ڈال (بچھادے) تو شک کو تو جھاڑ (گدے کو تو جھاڑ) لحاف کو پائنتی تو چھوڑ۔ آپ کہاں سوتے ہیں۔ اسی جگہ رات کتنی ہے۔ یقیناً رات کے تین حصے گزر گئے۔ ایک آدھ حصہ باقی ہے۔ آج مجھے بہت جلدی نیند نے پکڑا۔ چراغ کو کنارے پر تو چھوڑ۔ شمعدان کو طاقچے پہ تو رکھ کنجی کو تو میرے تکیے کے نیچے رکھ دروازے کو سامنے کرو۔ (بھیڑادو) رات سے جب ایک گھڑی گزر جائے مجھ کو تو جگا دو۔ کیونکہ کچھ لکھنا میں رکھتا ہوں۔ بلی کی آنکھ کو آپ نے دیکھا ہم اس کو شک کہتے ہیں۔ براق کی قسم سے ہے۔ وہ دو بچے رکھتی ہے۔ آپ تماشہ دیکھیں کیسے وہ کھیل کرتے ہیں۔ اس کی پیٹھ پر آپ ہاتھ پھیریں۔ خوش ہوتا ہے۔ وہ خرخر کرتا ہے۔ یہی اس کی محبت کی پہچان ہے۔ تو چھوڑ کر وہ دوڑے۔ منہ میں وہ کیا رکھتی ہے۔ کوئی چوہیا ہوگی۔ تو مت چھوڑ کہ فرش پر وہ آئے۔ فرش خراب ہوتا ہے۔ اسے باہر کرو۔ بلی ایک مسکین جانور ہے۔ جی ہاں آپ کے سامنے مسکین ہے۔ چوہے اور چڑیا سے آپ پوچھیں۔ چہ کو میں نے دیکھا کہ بلی کو اس نے تکلیف دی۔ اس کی دم مضبوط پکڑی بلی نے پنجہ مارا خون بچے کی آنکھ سے ٹپکا۔ بلی کا ناخن خدا کا قہر ہے۔ خونریز خنجر سے کم نہیں ہے۔ جو کام کہ بلی سے حاصل ہوتا ہے شیر سے نہیں ہوتا ہے۔ (بلی جو کرسکتی ہے وہ شیر نہیں کرسکتا)

کتے کو آپ دیکھیں کتنی محبت کرتا ہے۔ آپ دیکھیں کہ کس طریقے سے وہ اپنی دم ہلاتا ہے۔ اس کی محبت کی پہچان ہی ہے۔ اپنے اور بیگانے کو خوب۔ وہ پہچانتا ہے۔ دوست دشمن کو وہ خوب جانتا ہے۔ اس کا ایک صفت قناعت ہے۔ جو کہ سو خوبیوں کے برابر ہے۔ اس کو ایک ہڈی کافی ہے۔ اسکو آواز میں دیتا ہوں دوڑتا ہوا وہ آتا ہے۔ آپ سے آشنا ہو گیا ہے۔ اس کے منہ میں ہاتھ تم نہ کرو کیونکہ وہ کاٹتا ہے۔ اسکی دم آپ مت پکڑیں۔ کیونکہ اسے اچھا نہیں



شادی را دیدی؟ بوزنہ(۱) فارسی کتابی ست۔ ببیں سر دیوار نشستہ۔ دست پیشش ممکن کہ می زند۔ بد جانوریست۔ مرا حرکاتش خیلے خوش می آید۔ چہ قدر بآدم می ماند۔ چہ صور تمای سازد کہ خندہ می آید(۲)۔

ابر سیاہے از جانب شمال برخاستہ۔ البتہ خواہد بارید۔ برق ہم می تابد۔ دویدہ بیائید۔ قدم بردارید۔ پیش از باریدن بخانہ برسیم۔ اینک در رسید۔ حالا زور آورد۔ بیائید! بد کانے پناہ گیریم تاتر نشویم۔ آب زور می بارد۔ اکنوں استاد۔ حالا کم شد۔ ہنوز ناوہ جاری ہست۔ زمیں ہمہ گل شد۔ سوئے مشرق نگاہ کنید۔ قوس قزح بر آمدہ۔ پہ پہ(۳) خوش رنگہا دارد۔ ایں روشنی و صدائے مہیب چہ بود؟ ایں برق ست و رعد۔ صاعقہ ست کہ بر مردم می افتد و ہلاک می کند۔ پناہ بخدا۔ الٰہی از آسیبش نگہدار۔ باراں رحمتِ الٰہی ست۔ اکنوں گیاہ می روید۔ روئے زمین ہمہ سبز می شود۔ گلبن گل می کند۔ درخت ثمر می بندد۔ غلہ پیدا می شود۔

آتا ہے۔ نہ چھوڑو کہ وہ اندر آئے۔ ایک روز جنگل میں میں اسے لے گیا۔ اور بھیڑیئے کے سر کا خیال اس کو میں نے دیا۔ (بھیڑیئے پہ اس کو میں نے للکارا) وہی بلی اور چوہے کی نقل تھی۔ بندر کو تو نے دیکھا۔ بوزنہ کتابی فارسی ہے۔ تو دیکھ کہ دیوار پر بیٹھا ہوا ہے۔ اس کے سامنے ہاتھ نہ کر کیونکہ وہ مارتا ہے ایک برا جانور ہے۔ مجھ کو اس کی حرکتیں بہت اچھی آتی ہے۔ وہ کتنا آدمی کے مشابہ ہوتا ہے۔ کتنی صورتیں بناتا ہے کہ ہنسی آتی ہے۔

شمال کی طرف سے ایک کالی بدلی اٹھی ہے۔ یقیناً برسے گی۔ بجلی بھی چمکتی ہے۔ دوڑ کر آپ آئیں۔ قدم اٹھائیں۔ برسنے سے پہلے ہم گھر پہنچیں۔ اب وہ پہنچ گئی (بارش) اب روز لائی۔ آپ آئیں کسی دکان میں ہم پناہ لیں تاکہ ہم ترنہ ہو جائیں۔ پانی روز سے برستا ہے اب ٹھہر گیا۔ اب کم ہو گیا۔ ابھی پرنالہ جاری ہے۔ زمین تمام گیلی ہو گئی۔ مشرق کی طرف آپ دیکھیں۔ دھنک نکلی ہوئی ہے۔ واہ واہ اچھے رنگ رکھتی ہے۔ یہ روشنی اور خوفناک آواز کیا تھی۔ یہ بجلی ہے یا بادل کی گرج۔ کڑکتی ہوئی بجلی ہے جو کہ لوگوں کے سر پر گڑتی ہے اور ہلاک کرتی ہے۔ خدا کی پناہ۔ اے میرے اللہ اس کی تکلیف سے حفاظت فرما۔ بارش خدا کی رحمت ہے۔ اب گھاس اگتی ہے۔ تمام روئے زمین ہری ہو جاتی ہے۔ (سبز ہو جاتی ہے) ڈالی کلی نکالتی ہے۔ درخت پھل باندھتا ہے۔ اناج پیدا ہوتا ہے۔